(۳)

نام کتاب : اربابِ علم وکمال اور پیشہ رزقِ حلال

مؤلف : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: 232 صفحات قیمت : درج نہیں

ملنے کے پتے: ☆ مولانا سید محمد حقانی مدرس جامعہ ابوہریرہ خالق آباد ضلع نوشہرہ

☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

مولانا عبدالقیوم حقانی کثیر التصنیف اور زود نویس عالم دین ہیں۔ ان کی کتابوں کو قبول عام کا درجہ حاصل ہے۔ علامہ عبدالکریم سمعانی کی ایک جامع اور نادر کتاب ''کتاب الانساب'' ہے جس میں انہوں نے مختلف پیشوں کے افراد کا ذکر کیا ہے جنہوں نے علم دین میں کمال حاصل کیا۔ حقانی صاحب نے اس کتاب کا مطالعہ کیا اور انتہائی متاثر ہوئے۔ وہ اس کتاب کے ابواب پڑھتے گئے اور اپنے اس مطالعے کو مولانا سمعانی کے ساتھ ملاقات قرار دیتے رہے۔ اپنی دوسری کتابوں کے علی الرغم اس کتاب میں مصنف کا اسلوبِ تحریر بھی نرالا ہے۔

اسلام کسی پیشے کے ساتھ منسلک ہو کر روزی کمانے کی حوصلہ افزائی بلکہ تلقین کرتا ہے۔ چونکہ حلال روزی کمانے کے تمام طریقے جائز اور مستحسن ہیں اس لیے مسلمانوں نے کاروبارِ زندگی کی مصروفیت کے باوجود علم دین میں گہری دلچسپی لی۔ چونکہ اس دور میں محنت مزدوری کر کے کمانے کو حقیر سمجھا جاتا ہے' اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس اسلامی نظریے کو عام کیا جائے کہ دنیوی پیشے میں مصروف ہو کر دین کا علم سیکھنے سے بے توجہی درست نہیں۔ چنانچہ مصنف نے اس کتاب میں ان افراد کا ذکر کیا ہے جو روزی کمانے کے لیے مختلف پیشے اختیار کرنے کے باوجود اربابِ علم وفضل بھی تھے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''بہترین کھانا وہ ہے جو تم اپنے کسب سے کماؤ اور کھاؤ۔''

مصنف نے کتاب میں ایسے صاحبِ علم وعرفان بزرگوں کا ذکر کیا ہے جو پیشے کے اعتبار سے روغن ساز' درزی' پارچہ باف' قصاب' قلعی گر' کاتب' حلوائی' لوہار' خطاب' شکر ساز' مزدور اور صابن ساز تھے۔ کتاب کے آخری باب میں ان باہمت علماءِ اسلام کا تذکرہ ہے جو نابینا تھے مگر ان کے دل روشن تھے' انہوں نے اپنے پیچھے علم وعرفان کے یادگار کارنامے چھوڑے۔

اس خیال کو عام کرنے کی ضرورت ہے کہ موچی' نائی' تیلی' قصاب اور مزدور حقیر پیشے نہیں بلکہ ہاتھ سے روزی کمانے کی وجہ سے معزز ہیں۔ نیز مسجدوں میں امامت اور خطابت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ کوئی جائز پیشہ اختیار کیے ہوئے ہوں تاکہ وہ اپنی دنیوی ضروریات پوری کر سکیں۔

❁❁❁